

حکومت الہمیہ کے قیام کی دعوت۔ از حضرت مولانا سید سلیمان صاحب ندوی۔

شائع کردہ :- ادارہ دعوت الحق، بیگم بازار کوچ گانس منڈی، حیدر آباد، دکن۔ قیمت ۳۰
مولانا محترم سید سلیمان صاحب کا یہ مفید خطبہ مختلف رسائل میں شائع ہو چکا ہے اور اب بھٹ
کی شکل میں ہمارے سامنے ہے۔ یہ سورہ فاتحہ کی مختصر تفسیر ہے اور اس میں مسلمانوں پر تنقید کرتے ہوئے
یہ بتایا گیا ہے کہ نمازوں میں جو کلمات روز بیسویں مرتبہ کہے جاتے ہیں، عمل ان کی تردید کرتا ہے، یعنی
صراط مستقیم سے انحراف اور مغضوب وصال قوموں کا اتباع فروغ پا چکا ہے۔ اس تنقید کے بعد
یہ مشورہ دیا گیا ہے کہ مسلمان :-

” اللہ کے محکوم، اس کی شریعت کے حامل اور اس کی شہنشاہی کے نمائندے بنیں، ان کو پہلے

اللہ کے قانون کو خود اپنے اوپر اور پھر اس کے بعد دوسروں کے اوپر نافذ کرنا چاہیے۔“

مولانا نے اشارۃً اس نظریہ کی تردید کی ہے کہ جو خدا کا ہے وہ خدا کو دوا اور جو قیصر کا ہے وہ قیصر کو دوا
بلکہ اس نظریہ کے ماننے والوں کو دوا خداؤں کے مومنین قرار دیا ہے اور ایک سنجیدہ عالم دین سے
یہی توقع کی جاسکتی ہے۔

ایک مجبورانہ گزارش

ملک کے مصنفین و ناشرین کتب کی خدمت میں بہت مجبور ہو کر ہم گزارش کرنا چاہتے ہیں کہ تنقید و
تبصرہ کے لیے ہمارے دفتر کو صرف وہ کتب اور رسائل ارسال فرمائیں جو واقعی کسی فکری کاوش اور کسی
علمی تحقیقات کا نتیجہ ہوں اور کوئی ایسا اہم مدعا لے کر آئیں جس سے وقت کے علوم، وقت کی سیاست
اور وقت کا ادب کوئی حقیقی فائدہ اخذ کر سکے یا کوئی گہرا اثر لے سکے۔

فکر و تحقیق کے بغیر مرتب ہو کر آنے والی کتابوں اور دو دو چار چار ورق کے لایینی رسالوں سے ہم
سنگ آچکے ہیں۔ آئندہ ایسی چیزوں پر ہم اپنے رسالہ میں ریویو درج نہ کر سکیں گے۔

(ن، ص)